سوال

(505) نمازی کو جب سورۃ فاتحہ کے پڑھنے کے بارے میں شک ہو

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز کے دوران میں یہ بھول جاتا ہوں ۔ میں نماز پڑھتے ہوئے یہ بھول جاتا ہوں کہ میں نے سورہ فاتحہ پڑھی ہے یا نہیں تو کیا اس کی وجہ سے سجدہ سہو کرنا ہوگا ؟ سجدہ سہو میں کیا پڑھنا چاہیئے ؟جب ظن غالب یہ ہو کہ سورہ فاتحہ پڑھ لی ہے تو کیا پھر بھی سجدہ سہو کیا جائے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب منفرد یا امام کو فاتحہ پڑھنے کے بارے میں شک ہو تو وہ رکوع سے پہلے فاتحہ پڑھ لے ،اس صورت میں سجدہ سہو نہیں ہوگا اور اگر یہ شک نماز سے فراغت کے بعد ہو تو اس کی طرف التفات نہیں کیا جائے گا اور نماز صحیح ہوگی، سجدہ سہو میں بھی وہی دعا اور ذکر مثلا (سبحان ربی الاعلی) ہے جو سجدہ نماز میں ہے ۔ اور اس طرح کے دیگر کلمات (شیخ ابن باز رحمة اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ : جلد1

صفحہ نمبر422

محدث فتویٰ